© rasailojaraid.com

# عالم اسلام بھارتی مسلمانوں کے مسائل کا اجتماعی طور پر جائزہ لے

## لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کے ہیڈ آفس کے لیے جگہ حاصل کر لی گئی

(مولانا محمد عیسیٰ منصوری)

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا ہے کہ بھارت میں انتظامیہ مسلمانوں کے خلاف ہندو انتہا پسندوں کے ساتھ مکمل طور پر فریق بن چکی ہے اور گزشتہ دنوں مسلمانوں پر ڈھائے جانے والے وحشیانہ مظالم اور قتل عام میں بھارتی پولیس کا کردار سب سے نمایاں ہے بھارت کا دو ماہ کا طویل دورہ مکمل کر کے لندن پہنچنے کے بعد ایک رپورٹ میں مولانا منصوری نے کہا ہے کہ پولیس اور انتہاء پسند ہندوؤں کے ہاتھوں ایک محتاط اندازے کے مطابق بابری مسجد کی شہادت کے بعد ۲۵ ہزار مسلمان شہید ہو چکے ہیں اور ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ اپاہج ہو چکے ہیں جبکہ عصمت دری کی شرمناک وارداتیں اس سے الگ ہیں انہوں نے کہا کہ شہید ہو جانے والے مسلمانوں میں سے ۹۰ فیصد سے زائد وہ ہیں جو پولیس کی گولیوں کا نشانہ بنے ہیں اور مسلمانوں کا قتل عام کرنے میں پولیس نے ہندو انتہا پسندوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے انہوں نے کہا کہ بھارت کے مسلمان اور اعتدال پسند ہندو راہ نما ملک میں سیکولرازم کے مستقبل سے مایوس ہو چکے ہیں اور بھارت ایک خوفناک خانہ جنگی کی طرف بڑھ رہا ہے۔

ورلڈ اسلامک فورم کے سیکرٹری جنرل نے بتایا کہ انہوں نے دھلی، حیدر آباد، لکھنؤ، سورت، احمد آباد اور دیگر شہروں میں متعدد راہ نماؤں صحافیوں اور علماء سے ملاقاتیں کی ہیں جن میں جمعیت علماء ہند کے سربراہ مولانا سید اسعد مدنی اور جماعت اسلامی کے قائدین بھی شامل ہیں یہ جماعتیں بھارت میں مسلمانوں کی راہ نمائی اور انہیں مستقبل میں پیش آنے والے حالات کے لیے منظم کرنے میں مصروف ہیں لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ عالم اسلام اجتماعی طور پر بھارتی مسلمانوں کا جائزہ لے اور ان کی جان و مال اور آبرو کے تحفظ کے لیئے مؤثر اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ اگر مسلم ممالک بھارت کے ساتھ تجارت کے معاملات پر ہی نظر ثانی کر لیں اور بھارتی حکومت کو باور کرا دیں کہ مسلمانوں پر ہونے والے مظالم اس کی تجارت پر اثر انداز ہو سکتے ہیں تو بھارتی حکومت اپنے منافقانہ طرز عمل پر نظرثانی پر مجبور ہو سکتی ہے مولانا محمد عیسیٰ منصوری نے کہا ہے کہ لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کے ہیڈ آفس کے لیے جگہ کرایہ پر لے لی گئی ہے اور یہ ہیڈ آفس جولائی کے دوران کام شروع کر دے گا انہوں نے کہا ہے کہ ۱۸ جولائی کو لندن یونیورسٹی کے لوگن ہال میں مغربی میڈیا کے اسلام دشمن پراپیگنڈہ اور مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کے مسائل کا جائزہ لینے کے لیے ایک بین



© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الاقوامی سیمینار کا اہتمام کیا جا رہا ہے جس کے لیے ہال کی بکنگ ہو چکی ہے اور عالم اسلام کی ممتاز علمی شخصیات سے رابطے قائم کیے جا رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ ورلڈ اسلامک فورم کی مرکزی کونسل کا ایک اجلاس گزشتہ روز مولانا مفتی عبد الباقی کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں سیمینار کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور تیاریوں کے آغاز کا فیصلہ کیا گیا انہوں نے بتایا کہ ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی عید الاضحیٰ کے فوراً بعد ایک ہفتہ کے دورہ پر تاشقند جا رہے ہیں جہاں وہ وسطی ایشیا کے مسلمانوں کے مسائل کا جائزہ لیں گے اور اس کے بعد جون کے وسط میں لندن پہنچ جائیں گے اور ان کی آمد پر سیمینار کے انتظامات اور ورلڈ اسلامک فورم کے پروگرام کو حتمی شکل دی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ

"چالیس پچاس سال پہلے تک مستشرقین کی طرف سے یا پادریوں کی طرف سے یا مغربی مفکرین کی طرف سے، یا ہمارے یہاں جن لوگوں نے مغربی تعلیم تک حاصل کی تھی ان کی طرف سے اسلام پر یا عمومی طور سے مذہب پر جو اعتراضات ہوتے تھے اور شکوک و شبہات ظاہر کئے جاتے ہیں وہ اعتراض کی حیثیت سے ہوتے تھے اور ان کی شکل واضح ہوتی تھی۔ اس لئے ان اعتراضات کو سمجھنا اور جواب دینا آسان تھا۔

لیکن اب مستشرقین نے، مغرب کے عام مفکروں نے، پھر ان کی تقلید میں ہمارے یہاں تجدد پسندوں نے ایک نیا طریقہ اختیار کیا ہے۔ یہ لوگ بظاہر اسلام کی، یا عمومی طور سے مذہب کی تعریف کرتے ہیں۔ مگر مذہب کا جو تصور ان کے ذہن میں ہے وہ دراصل دین میں تحریف کے مترادف ہے۔ یہ سارے گروہ اپنی پوری کوشش اسی بات پر صرف کر رہے ہیں کہ اسی قسم کے مسخ شدہ تصورات رواج پا جائیں۔ عام آدمی ظاہری الفاظ پر جاتے ہیں اور ان تصورات کو قبول کر لیتے ہیں۔ یہ معاملہ صرف اسلام ہی کے ساتھ پیش نہیں آرہا، بلکہ مغرب اور مغرب زدہ لوگوں کی طرف سے یہ حملہ سارے مشرقی ادیان پر ہو رہا ہے"

محمد حسن عسکری، جدیدیت۔



© rasailojaraid.com